



## سوال

(93) محرم کی دسویں تاریخ کو جشن منانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا احادیث میں محرم کی دسویں تاریخ کو روزہ رکھنے کے علاوہ دوسرے کاموں مثلاً سرمہ لگانا، لچھے لچھے کپڑے پہننا اور عمدہ پیکوان پکانے کی بھی ترغیب آئی ہے؟ کیا محرم کے مہینے میں شادی بیاہ جائز نہیں ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس دن روزہ رکھنے کے علاوہ کوئی دوسرا کام نہیں ہے جس کے کرنے کی ترغیب کسی حدیث میں موجود ہو۔ اس سلسلہ میں بعض حدیثوں کا تذکرہ آیا ہے لیکن علماء حدیث کہتے ہیں کہ ساری حدیثیں ضعیف اور موضوع یعنی گھڑی ہوئی ہیں۔ اس دن لچھے کپڑے پہننا لچھے کھانے پکانا اور سرمہ لگانا دراصل ایک بدعت ہے، جو حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل کرنے والوں نے ایجاد کی۔ بہتر ہوگا کہ اس بدعت کا مختصر تاریخی تعارف بھی قارئین کے لیے پیش کر دوں۔

اللہ تعالیٰ کی مرضی تھی کہ اس دسویں تاریخ کو حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کیے گئے۔ چنانچہ حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متبعین اور چلپنے والوں نے اسی دن کورنج و الم کا دن قرار دیا۔ بلکہ اسے بھی بڑھ کر اس پورے مہینے کو ماہ ماتم بنا ڈالا۔ ہر قسم کی خوشیاں اور خوشیوں کی تقریبات اس مہینے میں اپنے اوپر حرام کر ڈالیں اور ایسے ایسے اقدامات و حرکات ایجاد کیے جو ان کے رنج و غم کو ظاہر کر سکیں۔

ان کے برعکس وہ گروہ جس نے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کیا تھا انہوں نے اس دن کو خوشی اور مسرت کا دن قرار دیا اور ایسی ایسی بدعتیں ایجاد کیں جن سے مسرت کا اظہار ہو سکے۔ مسرت کے اظہار کو انہوں نے اللہ سے تقرب کا ذریعہ قرار دے دیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے اپنی طرف سے متعدد احادیث بھی گھڑ ڈالیں۔

یہ دونوں گروہ غلو اور تعصب کا شکار ہیں۔ حق یہ ہے کہ ہم تعصب کا شکار ہو کر ایسے کام نہ کریں جن کی مثال حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے اعمال میں نہ ملتی ہو۔ ہماری سلامتی اسی میں ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کریں اور ایسے کاموں کو رواج نہ دیں جن میں اسلامی روح اور اتباع رسول کا وصف مفقود ہو۔

انہیں غلط رواجوں میں ایک رواج یہ ہے کہ حزن و غم کے اظہار کے لیے لوگ اس مہینے میں شادی بیاہ سے پرہیز کرتے ہیں۔ حالانکہ نہ کوئی حدیث ہے اور نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کا عمل کہ انہوں نے اس مہینے میں شادی سے منع کیا ہو۔ بلکہ اس کے برعکس محرم کا مہینہ ان چار محترم مہینوں میں سے ایک ہے جن کی فضیلت کا



تقاضا یہ ہے کہ یہ مہینہ شادی وغیرہ کے لیے زیادہ موزوں ہو۔ ویسے اسلام کی نظر میں شادی کے لیے تمام مہینے یکساں ہیں۔

ہذا ما عنہمى والى علم بالصواب

## فتاویٰ یوسف القرضاوی

تیوہار اور عید، جلد: 1، صفحہ: 216

محدث فتویٰ